

ہر اک قدم پہ سوچتے تھے سببِ مصطفیٰ

لختِ جگرِ زہرا ہوں اور ابنِ مرتضیٰ

لے تو چلا ہوں نرغہ میں اصغر کو میں اٹھا

پانی کا گھونٹ بچے کو دشمن یہ دیں گے کیا

پانی کے واسطے نہ سنیں گے عدو میری

اصغر کی جان لیں گے دمِ گفتگو میری

پہنچے قریبِ فوج تو گھبرا کے رہ گئے

چاہا کریں سوال پہ شرما کے رہ گئے

غیرت سے رنگِ فق ہوا تھرا کے رہ گئے

چادرِ پسر کے چہرے سے سر کا کے رہ گئے

نظریں جھکا کے بولے کہ یہ ہم کو لائے ہیں

اصغر تمہارے پاس غرض لے کے آئے ہیں

لختِ جگرِ زہراء : مولانا فاطمۃ الزہراء ص۷ نا جگر نا ٹکڑا نرغہ: (دشمنوں) مجمع ، بھیڑ، هجوم عدو: دشمن دمِ گفتگو میری

: امام حسین ص۷ دشمنوں ما نداء کر سے ، انے یہ سگلا سی (حجۃ نا خاطر) پانی طلب کروا واسطے وات کر سے ، "یہ وات کروانا وقت ما" دشمن تیر

سی مولانا علی اصغر ص۷ نے قتل کری دیسے پسر: لیکن ، مگر غیرۃ: احساسِ عزة ، عزة نفس نو لحاظ و خیال ، حمیت ،

شرم رنگِ فق ہوا: (اردو محاورۃ چھے) چہرہ نی رنگت بدلای جاوو ، چہرہ اُتری جاوو (صدمہ ، خوف یا کر پریشانی نا سبب)

یہ کون بے زباں ہے تمہیں کچھ خیال ہے  
دُرّ نجف ہے بانوئے بے کس کا لال ہے  
لو مان لو تمہیں قسم ذو الجلال ہے  
یثرب کے شاہزادے کا پہلا سوال ہے

پوتا علی کا تم سے طلبگار آب ہے  
دے دو کہ اس میں ناموری ہے ثواب ہے

گر میں بقولِ شمر و عمرو ہوں گناہ گار  
یہ تو نہیں کسی کے بھی آگے قصوروار  
شش ماہہ بے زبان نبی زادہ شیر خوار  
ہفتم سے سب کے ساتھ یہ پیاسا ہے بے قرار

سن ہے جو کم تو پیاس کی شدت زیادہ ہے  
مظلوم خود ہے اور یہ مظلوم زادہ ہے

در: موتی      بے کس: بے یار و مددگار      لال: فرزند      قسم ذوالجلال: خدا نا قسم  
طلبگار آب: پانی طلب کرنا      ناموری: شہرہ      بقولِ شمر و عمرو: لعین شمر نے لعین عمرو بن سعد نا قول پرمانے ، یر بیوے  
شش ماہہ: چھ (۶) مہینا نا      شیر خوار: دودھ پیتا بچہ      ہفتم سے: ساتھی تاریخ سی      سین: عمر (age)  
نا کہوا مطابق

پھر ہونٹ بے زبان کے چومے جھکا کے سر  
رو کر کہا جو کہنا تھا سب کہ چکا پدر  
باقی نہیں ہے بات کوئی میرے اے پسر  
سوکھی زبان تم ہی دکھا دو نکال کر

پھیری زباں لبوں پہ جو اُس نورِ عین نے  
تھرا کے آسمان کو دیکھا حسین نے

یاں آسماں پہ شہ کی نظر تھی اور اس طرف  
حلقومِ بے زبان بنا تیر کا ہدف  
چلو میں لے کے خون وہ شہزادہء نجف  
پھینکا ہے اس کو سوئے فلک ہائے الآسف

تب بے زباں نے ہچکی سی لی اور گزر گئے  
معصوم پیاسے باپ کی گودی میں مر گئے